السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(سیدنا محمد ﷺ نے حج اور عمرہ کے علاوہ کبھی ننگے سر نماز پڑھی ہے یا نہیں ؟ (عبدالواحد، سندھ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

!وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد

میرے علم میں ایسی کوئی حدیث نہیں ہے جس میں یہ صراحت ہو کہ نبی ﷺ نے حج یا عام حالت میں کبھی ننگے سر نماز پڑھی ہو۔ واللہ اعلم

لیکن عمومی دلائل سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ نے حج و عمرہ میں ننگے سر ہی نماز پڑھی ہوگی کیونکہ حالت احرام میں سر کو ڈھانپنا ممنوع ہے ۔

اسی طرح سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں آیا ہے کہ نبی ﷺ نے ایک کپڑے میں التحاف کرتے ہوئے نماز پڑھی جائے تو سر ننگا رہتا ہے، صرف کندھے اور باقی جسم ٹخنوں سے اوپر تک ڈھکا جاتا ہے ۔

یہاں بطور تنبیہ عرض ہے کہ مردوں کے لیے ننگے سر نماز پڑھنے کے جواز پر متعدد دلائل موجود ہیں :

1) کتاب وسنت میں ایسی کوئی نص صحیح نہیں ہے کہ مردوں کی نماز ننگے سر نہیں ہوتی ۔

2) ایک صحیح حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی نوجوان عورت کی نماز دوپٹے کے بغیر قبول نہیں کرتا ۔ (سنن ابی داؤد : 641)

3) اسے ابن خزیمہ ۔ ابن حبان ، حاکم اور ذہبی نے صحیح کہا ہے ۔ (دیکھئے نیل المقصود فی التعلیق علی سنن ابی داود ج1 ص224 لراقم الحروف)

اس حدیث سے بطور مفہوم المخالفہ معلوم ہوتا ہے کہ مرد کی نماز ننگے سر ہو جاتی ہے ۔

(غالباً انہی دلائل اور ان جیسے دوسرے دلائل کی بنیاد پر حنفی فقہاء نے عاجزی و خشوع کی نیت سے ننگے سر نماز پڑھنا مردوں کے لیے جائز قرار دیا ہے دیکھئے فتاوی عالمگیری ج1 ص106 فتاوی شامی ج1 ص474

(حنفیوں کو چھوڑیے! دیوبندی و بریلوی حضرات بھی ننگے سر نماز جائز ہونے کے قائل ہیں ۔ دیکھئے فتاوی دارالعلوم دیوبند (ج4 ص94) احکام شریعت لاحمد رضا خان بریلوی (ص130) (شہادت، جولائی 1999

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1 ۔ کتاب الصلاة ۔ صفحہ395

محدث فتویٰ